سوال

(192) نفاس والی عورت کےلیے چالیس دن پورے ہونے سے پہلے نماز، روزہ اور حج ادا کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نفاس والی عورت جب چالیس دن مکمل ہونے سے پہلے پاک ہوجائے تو کیا اس کےلیے روزہ رکھنا، نماز، پڑھنا اور حج ادا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس کےلیے چالیس دن کے اندر روزہ رکھنا، نماز، پڑھنا حج وعمرہ ادا کرنا اور اس کے خاوند کا اس سے وطی کرنا جائز ہے۔ اور اگر وہ بیس دن کے بعد ہی پاک ہوجائے تو وہ غسل کرے نماز پڑھے روزہ رکھے اور اپنے خاوند کےلیے حلال ہوجائے۔ رہا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہونا کہ وہ اس کو مکروہ کہتے ہیں تو اس کو کراہت تنزیہی پر محمول کیا جائے گا اور پھر یہ کہ یہ ان کا ذاتی اجتہاد ہے اس پر دلیل کوئی نہیں ہے درست اور صحیح بات یہ ہے کہ اگر وہ چالیس دن سے پہلے پاک ہوجائے تو اس کی طہارت صحیح اور اس کے عبادات کی ادائیگی میں کوئی حرج نہیں اور اگر اسے چالیس دن کے اندر پھر خون جاری ہوجائے تو صحیح قول یہی ہے کہ وہ اسے چالیس دن کے اندر نفاس ہی شمار کرے گی لیکن طہارت کی حالت میں اس کا روزہ نماز اور حج سب درست ہیں اور ان مذکورہ اعمال میں سے کسی کا اعادہ نہیں کیا جائے گا کیونکہ وہ طہارت کی حالت میں ادا کیے گئے ہیں (سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 190

محدث فتویٰ